پریس ریلیز

## ریجنل ڈائریکٹوریٹ اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب کے زیر انتظام سالانہ منشیات جلانے کی تقریب کا انعقاد

18 اکتوبر 2017 کو اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب کے زیرِ انتظام منشیات جلانے کی سالانہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مہمانِ خصوصی جناب لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ ) سردار محمدایوب خان، وزیر برائے انسداد دہشت گردی نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ ڈائریکٹر اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب برگیڈئر خالد محمود گورایہ ، دیگر سرکاری و غیرسرکاری اداروں کے نمائندگان، کھیل اور فیشن انڈسٹری کی نامور شخصیات، یونیورسٹیوں اور کالجز کے سربراہان، این جی اوز کے ممبران، مختلف یونیورسٹیوں اور کالجز کے طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد فورس کمانڈر اینٹی نارکوٹکس پنجاب نے اپنے ابتدائی کلمات میں تقریب میں شُرکاء کو خوش آمدید کہا اور منشیات سے پاک معاشرے کے نظریے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اینٹی نارکوٹکس فورس کی کوششوں اور کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ ہمارے ملک کو مختلف قسم کے خطرات کا سامنا ہے جس میں ایک خطرہ منشیات کی اسمگلنگ اور اس کا استعمال ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ منشیات کا پاکستان میں موجود ہونا اور اس کے استعمال کی سب سے بڑی وجہ اس کی بہت بڑی مقدار یعنی دنیا کی پیداوار کا 80 فیصد ہمارے پڑوسی ملک افغانستان میں پیدا ہونا ہے۔ چونکہ پاکستان افغانستان کے ساتھ مشترکہ بارڈر (Share ) شیئر کرتا ہے، اور یہ بارڈر دشوار گزار پہاڑی راستوں پر مشتمل ہے۔ جس کا فائدہ اٹھا کر منشیات سمگل ہو جاتی ہیں۔ UNODC کے مطابق افغانستان کی منشیات کا تقریباً 46 فیصد حصہّ پاکستان میں سمگل ہوتا ہے اور مختلف راستوں سے دنیا کے دوسرے ممالک کو پہنچا یا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جان کو منشیات سے درپیش خطرہ انسان کی سوچ سے کہیں بڑھ کر ہے اور جانی نقصانات دہشت گردی سے زیادہ منشیات سے واقع ہو رہے ہیں جو خاموشی سے انسان کو ہلاک کر رہی ہے، پس یہ لعنت معاشرے کے لاکھوں افراد کو ناکارہ بنا رہی ہے جس کا زیادہ تر شکار نوجوان نسل ہے۔

ANF ہر سال پکڑے جانے والی منشیات کی تقریب منعقد کرتی ہے جس کا مقصد آپ سب لوگوں کے ساتھ مل کر منشیات کے استعمال اور اس سے بچنے کا اعادہ کرنا ہے اگر سول سوسائٹی کے اراکین حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر اس جہاد میں حصہ لیں تو مجھے یقین ہے کہ ہم جلد اس خطرے پر قابو پا لیں گے۔ اس سال جلائی جانے والی منشیات 445.976 کلو گرام ہیروئن ، 5613 کلو گرام چرس، 155.680 کلو گرام افیون، 10.770 کلو گرام ایمفاٹامائن، 50407 لیٹر شراب ، 35893 مارفین کے انجکشن، 358.310 کلو گرام بھنگ اور 0.727 کلوگرام کوکین پرمشتمل ہے۔ اس کے علاوہ میں آپ سب کو یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ سال 2017 کے دوران ANF پنجاب نے 312 کیسز (Cases) منشیات کے اسمگلروں کے خلاف درج کیے اور 354 افراد کو گرفتار کیا۔ جبکہ منشیات کی سپیشل عدالت نے 33 مجرموں کو عمر قید اور 260 مجرموں کو دیگر سزائیں سنائیں۔اسکے علاوہ نوجوانوں میں منشیات کے خلاف آگاہی اور معاشرے پر اس کے اثرات کو اُجاگر کرنے کے لیے آگاہی مہم کا انعقاد کیا گیا اوراس کے ساتھ رواں سال میں اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب نے 280 کے قریب آگاہی پروگرام منعقد کیے ۔ اس کامیابی کو اس طرح ماپا جا سکتا ہے کہ 2014 سے لے کر اب تک 5000 سے زائد نوجوان ایمبیسڈر ملکی سطح پر اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹی نارکوٹکس فورس منشیات کے استعمال کو کم کرنے کی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے ۔ میں یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ اینٹی نارکوٹکس فورس نے منشیات کے عادی افراد کے لئے مفت علاج معالجے کی سہولتوں میں اضافہ کیا ہے اور اینٹی نارکوٹکس فورس نے 2004 ء سے اب تک 13000 منشیات کے عادی مریضوں کا ڈرگ ٹریٹمنٹ ہاسپٹلز اور 1994 منشیات کے عادی قیدیوں کا اڈیالہ جیل راولپنڈی میں مفت علاج کیا ہے۔

فورس کمانڈر کے خطاب کے بعد سٹی سکول کے بچوں نے ملی نغمے پیش کیے۔ اس کے بعدگورنمنٹ کالج یونیورسٹی پنجاب اور دیگر گورنمنٹ کالجز و یونیورسٹی کے طلباء و طالبات نے منشیات کے خلاف خاکے پیش کیے۔

تقریب کے آخر پر مہمانِ خصوصی جناب لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ ) سردار محمدایوب خان وزیر برائے انسداد دہشت گردی نے تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس اپنی قلیل نفری اور محدود وسائل کے

باوجود جو منشیات کے مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کی سرکوبی کے لئے بلا امتیاز کاروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور منشیات کے خلاف آگاہی مہم چلا کر اس کے استعمال میں کمی لانے کے لئے کوشاں ہے۔ جبکہ منشیات کے عادی افراد کے علاج کی سہولت فراہم کر کے اس لعنت کے خلاف پوری طرح نبرد آزما ہے ۔ آج کی یہ تقریب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اور یہ اینٹی نارکوٹکس فورس کی انتھک کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آج کے دن جلائی جانے والی منشیات اندرونِ ملک استعمال ہونا تھی یا پھر ملک سے باہر سمگل کی جانی تھی جس کو اینٹی نارکوٹکس فورس اور دوسرے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے اپنے فرض کی ادائیگی میں اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر پکڑا۔ اقوام عالم کی پاکستان سے اس جنگ میں توقعات ہمارے لئے بہت اہمیت کی حامل ہیں اور ہم بین الاقوامی قوانین اور اقوامِ متحدہ کے کنونشنز کی پاسداری کے لئے پُر عزم ہیں۔ اس ضمن میں پاکستان 32 ممالک کے ساتھ باہمی یادداشت کے معاہدوں پر دستخط کر چُکا ہے اور مختلف بین الا قوامی فورمز کا اہم رکن ہونے کے ناطے اپنا بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ منشیات کے خلاف پاکستان کی کاوشوں کوپوری دنیا تسلیم کرتی ہے اور پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم بھی اقوام عالم سے بھرپور تعاون کی توقع رکھتے ہیں تا کہ منشیات کے خلاف اس جدوجہد کو زیادہ احسن طور پر اور کامیابی سے مکمل کیا جا سکے۔ اور اس کے بعد مہمانِ خصوصی دیگر شُرکاء نے تقریب میں لگے ہوئے سٹالوں کا معائنہ کیا جو کہ لوگوں کو آگاہی دینے کے لئے لگائے گئے تھے۔ آخر میں تقریب میں شامل تمام لوگوں کی بہترین کھانے سے تواضع کی گئی۔